دعا

تالیف

جواد محدثی

ترجمہ

مرغوب عالم عسکری

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

رشناسه	: محدثی، جواد، ۱۳۳۱ - Mohadesi, Javad
عنوان قراردادی	: دعا .اردو
عنوان و نام پدیدآور	: دعا/تالیف جواد محدثی ؛ ترجمه مرغوب‌عالم عسکری.
مشخصات نشر	: قم: مجمع جهانی اهل بیت (ع)، ۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری	: ۷۰ص.
شابک	: 978-964-529-495-1
وضعیت فهرست نویسی	: فیپا
موضوع	: دعا Prayer
شناسه افزوده	: عسکری، مرغوب عالم، ۱۹۷۰- م.، مترجم
رده بندی کنگره	: BP۲۶۶
رده بندی دیویی	: ۲۹۷/۷۷
شماره کتابشناسی ملی	: ۹۷۲۷۷۸۹
اطلاعات رکورد کتابشناسی	: فیپا

نام کتاب: دعا

تالیف: جواد محدثی

پیشکش: ادارہ ترجمہ، ثقافتی شعبہ، مجمع جہانی اہل بیتؑ

ترجمہ: مرغوب عالم عسکری

ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ

طبع اول: ۱۴۴۶ ہجری، ۲۰۲۴ میلادی

مطبع: چاپ ایران

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-529-495-1

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: •نزد گلی نمبر ۲، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

• بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

www.ketab.ir

پروردگار عالم نے ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾

(سورۂ احزاب: آیت ۳۳)

اے اہلبیت! اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ تم سے رجس اور گندگی کو دور رکھے اور تمہیں اس طرح پاکیزہ بنائے جس طرح پاکیزہ بنانے کا حق ہے۔

شیعہ اور سنی کتابوں میں رسول خدا کی بہت سی احادیث منقول ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ آیتِ مبارکہ پنجتن پاک یعنی اصحاب کساء کی شان میں نازل ہوئی ہے اور "اہل بیت" سے مراد یہی حضرات ہیں۔ یہ پانچ ہستیاں محمد، علی، فاطمہ، حسن اور حسین علیہم السلام ہیں۔

بطور نمونہ ان کتابوں کی طرف رجوع ہو: احمد بن حنبل (وفات ۲۴۱ھ) کی المسند: ج۱، ص۳۳۱، ج۴، ص۱۰۷، ج۶، ص۲۹۲ و ۳۲۳، مسلم (وفات ۲۶۱ھ) کی الصحیح: ج۷، ص۱۳۰، ترمذی (وفات ۲۷۹ھ) کی السنن: ج۵، ص۳۶۱، دولابی (وفات: ۳۱۰ھ) کی الذریۃ الطاہرۃ النبویۃ، نسائی (وفات ۳۰۳ھ) کی السنن الکبریٰ ج۵، ص۱۰۸ و ۱۱۳، حاکم نیشاپوری (وفات: ۴۰۵ھ) کی المستدرک علی الصحیحین ج۲، ص۴۱۶، ج۳، ص۱۳۳ و ۱۴۷ و ۱۱۳، زرکشی (وفات ۷۹۴ھ) کی البرہان: ص۱۹۷، ابن حجر عسقلانی (وفات ۸۵۲ھ) کی فتح الباری شرح صحیح البخاری: ج۷، ص۱۰۴، کلینی (وفات ۳۲۸ھ) کی اصول الکافی: ج۱، ص۲۸۷: ابن بابویہ (وفات ۳۲۹ھ) کی الامامۃ والتبصرۃ، ص۴۷، ح۲۹، مغربی (وفات ۳۶۳ھ) کی دعائم الاسلام، ص۳۵ و ۳۷: شیخ صدوق (وفات ۳۸۱ھ) کی الخصائص ۴۰۳ و ۵۵۰، شیخ طوسی (وفات ۴۶۰ھ) کی الامالی: ح۴۸۲، ۴۳۸ و ۷۸۳۔

نیز مندرجہ ذیل کتابوں میں اس آیت کی تفسیر کی طرف مراجعہ ہو: طبری (وفات ۳۱۰ھ) کی جامع البیان، جصاص (وفات ۳۷۰ھ) کی احکام القرآن: واحدی (وفات ۴۶۸ھ) کی اسباب النزول، ابن جوزی (و: ۵۹۷ھ) کی زاد المسیر، قرطبی (وفات ۶۷۱ھ) کی الجامع لاحکام القرآن، ابن کثیر (وفات ۷۷۴ھ) کی تفسیر، ثعالبی (وفات ۸۲۵ھ) کی تفسیر، سیوطی (وفات ۹۱۱ھ) کی الدر المنثور، شوکانی (وفات ۱۲۵۰ھ) کی فتح القدیر، عیاشی (وفات ۳۲۰ھ) تفسیر، قمی (وفات: ۳۲۹ھ) کی تفسیر، فرات کوفی (وفات ۳۵۲ھ)، نیز آیۂ اولوا الامر کے ذیل میں ملاحظہ ہو: طبرسی (وفات ۵۶۰ھ) کی تفسیر اور بہت سی دوسری کتابیں۔

www.ketab.ir

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ:

إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ.

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جاتا ہوں: (ایک) کتاب خدا اور (دوسری) میری عترت اہل بیتؑ۔ اگر تم انہیں اختیار کیے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ یہ دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس پہنچیں۔

اس حدیث شریف اور اس سے مشابہ دوسری احادیث کو مختلف تعبیروں کے ساتھ شیعہ اور اہل سنت کی مختلف کتابوں نے ذکر کیا ہے۔

(صحیح مسلم: ۷۔ ۱۲۲، سنن دارمی: ۲۔ ۴۳۲، مسند احمد: ج ۳، ص ۳۶۶، ۴۲۶، ۱۷، ۱۴، ۱۷۔ ۵۳ ۔ ۱۸۲ اور ۱۸۹، مستدرک حاکم: ۳۔ ۱۰۹۔ ۱۴۸۔ ۵۳۳ وغیرہ)

www.ketab.ir

-- فہرست --

حرف اول ۹

حرف آغاز ۱۳

دعاء گنجینۂ رحمت کی کلید.. ۱۷

شوق دعا ۲۳

بلاؤں کی سپر.. ۲۸

دعا اور قبولیت.. ۳۲

آداب و شرائط دعا.. ۳۶

تاخیر سے دعا قبول ہونے کے عوامل و اسباب ۴۵

کیا مانگیں؟ ۵۱

دور تاریکی کو منور کرنے والے.. ۵۹

اوصافِ اصحابِ پیغمبرؐ.. ۶۱

علوی دعائیں ۶۴

۱۔ دعاء سفر ۶۵

۲۔ وہ دعا جسے آپ بکثرت پڑھا کرتے تھے ۶۵

۳۔ دعاء طلب باراں ۶۶

www.ketab.ir

۴۔ جنگ صفین کے آغاز میں دعا ۶۷
۵۔ حضرت امیر علیہ السلام کی دعاؤں میں سے کچھ دعائیں ۶۷
۶۔ دشمنوں کے لئے دعا ۶۸
۷۔ دشمنوں کے لئے بددعا ۶۸
۸۔ توانگری اور آبرومندی کے لئے دعا: ۶۸
۹۔ اپنی ستائش کرنے والے گروہ کے جواب میں دعا: ۶۹
۱۰۔ دوروئی (نفاق) سے بچنے کی دعا: ۶۹

www.ketab.ir

حرف اول

جب آفتاب عالم تاب افق پر نمودار ہوتا ہے کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت و ظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے حتی ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبزی حاصل کرتے ہیں اور غنچہ و کلیاں خود میں رنگ و نکھار پیدا کرلیتی ہیں تاریکیاں کافور اور کوچہ و راہ اجالوں سے پرنور ہوجاتے ہیں، چنانچہ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے جس وقت اسلام کا سورج طلوع ہوا، دنیا کی ہر فرد اور ہر قوم نے قوت و قابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

اسلام کے مبلغ و موسس سرور کائنات حضرت محمد مصطفیؐ غار حراء سے مشعل حق لے کر آئے اور علم و آگہی کی پیاسی اس دنیا کو چشمۂ حق و حقیقت سے سیراب کردیا، آپ کے تمام الٰہی پیغامات ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ ارتقائے بشریت کی ضرورت تھا، اس لئے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور اس وقت دنیا پر حکمراں ایران و روم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑگئیں، وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت و عمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے ہوں تو مذہبِ عقل و آگہی سے روبرو ہونے کی توانائی کھودیتے

www.ketab.ir

ہیں یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کرلیا۔

اگرچہ رسولؐ اسلام کی یہ گرانبہا میراث کہ جس کی اہل بیت اور ان کے پیرووں نے خود کو طوفانی خطرات سے گزار کر حفاظت و پاسبانی کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لئے تنگنائیوں کا شکار ہوکر اپنی عمومی افادیت کو عام کرنے سے محروم کردی گئی تھی، پھر بھی حکومت و سیاست کے عتاب کی پروا کئے بغیر مکتب اہل بیت نے اپنا چشمۂ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء و دانشور دنیائے اسلام کے سامنے پیش کئے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے متاثر اسلام و قرآن مخالف فکری و نظری موجوں کی زد پر اپنی جوش آگیں تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے اور ہر دور اور ہر زمانے میں اہل مکتب کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے۔

خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام و قرآن اور مکتب اہل بیت پر ٹکی ہوئی ہیں، دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت واقتدار کو توڑنے کے لئے اور دوستداران اسلام اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامراں زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین و بے تاب ہیں، یہ زمانہ علمی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے اور جو مکتب بھی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھاکر انسانی عقل و شعور کو جذب کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا، وہ اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

www.ketab.ir

(عالمی اہل بیت کونسل) مجمع جہانی اہل بیت نے بھی مسلمانوں خاص طور پر اہل بیت عصمت و طہارت کے پیروؤں کے درمیان ہم فکری و یکجہتی کو فروغ دینے کو وقت کی ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے کہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے، تاکہ موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف معارف کی پیاسی ہے زیادہ سے زیادہ عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتب عرفان و ولایت سے سیراب ہوسکے، ہمیں یقین ہے عقل و خرد پر استوار ماہرانہ انداز میں اگر اہل بیت عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے اور حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوتؐ و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدو خال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق و انسانیت کے دشمن، انانیت کے شکار، سامراجی خوں خواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ماندہ آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

ہم اس راہ میں تمام علمی و تحقیقی کوششوں کیلئے محققین و مصنفین کے شکر گزار ہیں اور خود کو مؤلفین و مترجمین کا ادنیٰ خدمت گار تصور کرتے ہیں۔ زیر نظر کتاب، مکتب اہلبیت علیہم السلام کی ترویج و اشاعت اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے مفکر جلیل "جواد محدثی" کی گراں قدر کتاب "دعا" کو فاضل جلیل مولانا مرغوب عالم عسکری صاحب نے اردو زبان میں اپنے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے جس کے لئے ہم ان تمام حضرات کے شکر گذار اور مزید توفیقات کے آرزومند ہیں۔اس منزل میں ہم اپنے ان تمام دوستوں اور معاونین کا بھی صمیم قلب

www.ketab.ir

سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے اس کتاب کے منظر عام تک آنے میں کسی بھی عنوان سے زحمت اٹھائی ہے خدا کرے کہ ثقافتی میدان میں یہ ادنیٰ جہاد رضائے مولیٰ کا باعث قرار پائے۔

والسلام مع الاکرام

معاون امور ثقافت، مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

حرف آغاز

"دعا" زبان عشق سے عبارت ہے نیز بے نیاز خداوند عالم کی بارگاہ میں ایک محتاج و فقیر بندے کا راز و نیاز کرنا ہے "نیائش" خالق کی بارگاہ میں ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کا سر چشمہ انسان کی وہ فطرت ہے جو آستانہ الٰہی پر سجدہ ریز ہوتی ہے گویا یہ بزرگی انسان کے اندر پوشیدہ فطری چاہت کا تقاضا ہے۔

انسان اپنے عظیم اور لامتناہی (بے نہایت) پروردگار کے سامنے ایک معمولی جرثومہ ہے گویا سمندر کے مقابلہ میں ایک قطرہ ہے حتی ایک بہت بڑی کہکشاں کے سامنے ایک ذرہ ہے جو عمل اس حقیر و معمولی قطرے اور ذرے کو اس عظیم اور بے نہایت ذات سے متّصل کرتا ہے وہ "دعا" ہے۔

"دعا" تنہا الفاظ کے دہرانے کا نام نہیں ہے بلکہ "دعا" اپنے تمام وجود کے ساتھ جملہ قوای احساسات کو مجتمع کر کے دل کی گہرائی سے اپنی حاجت کو خدا سے مانگنے کا نام ہے۔

"دعا" اگر سوز و گداز کی کیفیت اور حرارت قلب کے ساتھ تہ دل سے نکلتی ہے تو باب اجابت سے ٹکراتی ہے "دعا" چشمہ "ربنا" کا ایک ایسا آبشار ہے جو شکستہ قلب کے پہاڑ سے سرازیر ہوتا ہے اور "استجابت" کی وادیوں میں پھیل جاتا ہے۔

www.ketab.ir

جب آسمان قلب ابر آلود ہو جائے تو تنہا "راز و نیاز" اور اشکوں کی بارش ہی ہے کہ جس سے چمن دل کو سیراب کیا جاسکتا ہے اور یہ اشکوں کا سیلاب ایک ایسا باران رحمت ہے کہ جو بندے کو اپنے معبود اور غلام کو اپنے آقا سے قریب کرنے کا ذریعہ ہے۔

پیغمبران الٰہی، اولیاء اللہ اور ائمہ معصومین علیہم السلام نے ہمیشہ خدا کے سامنے اپنے دست دعا کو پھیلایا ہے اور ان کی چشم امید ہمہ وقت رحمت حق کے سامنے وا رہی ہے "زبور داوٗد" سے لے کر پیغمبر اکرمؐ کی مناجات تک، مولائے کائنات کی تضرع و زاری سے لے کر مقام عرفات میں امام حسین علیہ السلام کے راز و نیاز تک، صحیفۂ سجادیہ میں امام زین العابدین علیہ السلام کی عرفانی دعاؤں سے لے کر تمام دینی رہنما کے دعائیہ کلمات... اشکوں کی یہ گفتگو جاری رہی ہے۔

قرآن مجید میں بہت سے بندگان خدا کی زبانی، دعائیہ کلمے اور دعائیہ فقرے نقل ہوئے ہیں [1] رہبران دینی کی منقول دعاؤں میں عرفان الٰہی اور دینی معارف کا ایک بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔

خداوند عالم نے قرآن مجید میں دعاؤں اور مناجات کے سلسلہ میں بہت زیادہ تاکید فرمائی ہے اور اپنے دعا گو بندے سے دعا کی قبولیت و استجابت کا وعدہ بھی کیا ہے۔

ہم کبھی دعا و مناجات سے بے نیاز نہیں رہے ہیں، کہیں بھی ہوں اور کسی حالت میں بھی ہوں ، مسجد میں ہوں یا مدرسہ میں، گھر میں ہوں یا کسی اجتماعی پروگرام میں، ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے

---

(۱)۔ ادعیۂ قرآنی کے سلسلہ میں متعدد کتابیں تالیف ہوئی ہیں۔

www.ketab.ir

معبود کی بارگاہ میں اپنی "بندگی" کا اظہار کریں تاکہ خدائے مہربان کی جانب سے اس کی قبولیت اور اجابت کے شرف سے سرفراز ہوں۔

زیر نظر کتاب میں آپ جو کچھ بھی مطالعہ کریں گے وہ ایک ایسا رہ توشہ ہے کہ جس کو سید الموحدین امام العارفین، امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے ان وزنی اور سنگین کلمات اور عرفانی دعاؤں سے اخذ کیا گیا ہے کہ جو نہج البلاغہ میں نقل ہوئی ہیں۔[۱]

امیر المومنین علی علیہ السلام خود بھی ایک بے مثال اور بے نظیر عابد، شب زندہ دار، عدیم المثال عاشق الٰہی اور ایک حقیقی عارف باللہ انسان تھے کہ جنھوں نے ساری عمر اپنے معبود کے آستانے پر جبین سائی کی اور پوری زندگی اپنے کو خدا کے حضور میں ایک عبد سائل کی حیثیت سے پیش کیا۔

دعاؤں کے عمیق و سنگین، خوبصورت و لطیف، قابل توجہ اور جاذب نظر متون کہ جس کی تہوں میں عرفان الٰہی اور دینی معارف کا ایک بیکراں دریا رواں ہے اور جو نقل ہو کر ہم تک پہونچی ہیں وہ اسی امام ہمام کی نشانی و یادگار ہیں۔

دعاؤں کے اسرار و آداب کے حوالے سے جو "معارف" نہج البلاغہ میں پوشیدہ ہیں اس میں ظرافت و لطافت کے ساتھ بہت زیادہ وسعت و گہرائی ہے، ان میں سے بعض کو ہم یہاں، "اسباق نہج البلاغہ" کے عنوان سے آپ محبان علی علیہ السلام اور دوستداران ولایت کی

---

(۱)۔ نہج البلاغہ، صبحی صالحی کے اعتبار سے شمارے ترتیب دیئے گئے ہیں۔

www.ketab.ir

خدمت میں پیش کررہے ہیں امید ہے کہ حضرت حق "راہ دعا" اور "باب اجابت" کو ہمارے لئے واکرے، بقول سعدی:

دست چپ چو برای، نزد خداوندی بر
که کریم است و رحیم است و غفور است و ودود

کرمش نامتناهی، نعمش بی پایان
هیچ خواننده از این در، نرود بی مقصود

اگر دست سوال پھیلا رہے ہو تو اس خدا کی بارگاہ میں پھیلاؤ کہ جو کریم و رحیم، بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے جس کا کرم لامتناہی اور جس کی نعمتیں تمام ہونے والی نہیں ہیں اور کوئی بھی سائل اور پکارنے والا اس کے در سے خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔

www.ketab.ir